تجویز بسلسلہ برصغیر میں مطبوعہ قرآن مجید کے نسخے

چوبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹ تا ۱۱/ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ، مطابق ۱ تا ۳/ مارچ ۲۰۱۵ء، دارالعلوم الاسلامیہ اوچیرہ، کولم (کیرلا)

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی آخری کتاب ہے اور قیامت تک انسانیت کی ہدایت اسی کتاب سے متعلق ہے، اللہ تعالیٰ نے خود اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے اور نہ صرف قراء و حفاظ کے ذریعہ اس کی حفاظت فرمائی گئی ہے، بلکہ متن قرآن کو جس طرح آپ نے املاء کرایا اور لکھوایا وہ طریقہ کتابت بھی رسم عثمانی کی صورت میں محفوظ ہے، عربی اور عجمی نیز مشرقی اور مغربی ممالک میں اسی طرح قرآن مجید کی کتابت ہوتی آئی ہے؛ البتہ اصل الفاظ سے ہٹ کر تسہیل تلاوت کے لئے جو رموز و علامات اعراب استعمال کئے گئے ہیں ان میں کسی قدر فرق پایا جاتا ہے جس کا قرآن مجید کے الفاظ اور نفس متن کی کتابت سے تعلق نہیں، ہندو پاک میں قرآن مجید کی جس انداز پر کتابت ہوتی ہے وہ اس فن کی مرکزی شخصیت شیخ ابوعمرو الدانی (متوفی ۴۴۴ھ) کی تصریحات کے مطابق ہے، اور ہندوستان کے نہایت معتبر علماء، ارباب افتاء اور ماہرین فن کی توثیق کے ساتھ اس کی نشر و طباعت ہوتی آئی ہے، اس لئے اس میں تبدیلی اور بلاد عرب میں مروجہ رموز و علامات کے مطابق اس کی کتابت نہ صرف غیر ضروری عمل ہے بلکہ یہ امت میں افتراق و انتشار کا سبب بن سکتا ہے، اس لئے امت میں جو طریقہ مروج رہا ہے کہ مختلف علاقوں کے لوگ اپنی سہولت کے اعتبار سے اس علاقہ میں مروج رموز کے مطابق قرآن مجید کی نشر و اشاعت کی خدمت انجام دیا کرتے ہیں، اس کو اسی طرح باقی رکھا جائے اور کسی بھی ایسے عمل سے بچا جائے جو فتنہ و انتشار کا سبب بن سکتا ہو۔

☆☆☆